پولیو

پولیو کیا ہے؟

پولیو ایک وائرس ہے جو بخار، قے اور پٹھوں کی اکڑن پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ اعصاب پر اثر انداز ہو تو مستقل فالج پیدا ہو سکتا ہے - اس سے مراد پٹھوں کا استعمال ختم ہو جانا ہے۔ پولیو سے سانس لینے اور نگلنے والے پٹھوں کو بھی فالج ہو سکتا ہے، جس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

لوگوں کو پولیو کیسے ہوتا ہے؟

یہ تیزی سے پھیلنے والا مرض ہے جو مرکزی طور پر متاثرہ شخص سے قریبی رابطے کے ذریعے پھیلتا ہے۔ پولیو کا وائرس گلے اور آنتوں میں رہتا ہے۔ یہ وائرس آنتوں میں پایا جاتا ہے اور متاثرہ شخص کے پاخانے کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ وائرس ہاتھ اچھی طرح نہ دھونے یا پانی کی آلودگی سے پھیل سکتا ہے۔

متاثرہ شخص کے گلے میں موجود وائرس بھی لعاب کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔

پولیو کی علامات کیا ہیں؟

پولیو انفیکشن ہلکی پھلکی علامات یا نہایت شدید بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔ کچھ لوگوں میں کوئی علامات نہیں ہوتیں یا سر درد ہوتا ہے، عام طور پر طبیعت خراب رہتی ہے یا بخار ہو سکتا ہے۔ دیگر میں سنگین علامات جیسا کہ میننجائٹس (جس میں دماغ کی تہہ یں سوزش ہو جاتی ہے) یا فالج (جس میں پٹھوں کا استعمال ختم ہو جاتا ہے) پیدا ہو سکتی ہیں، اگر انفیکشن مرکزی اعصابی نظام تک پہنچ جائے۔ خراب ترین صورتحال میں سانس لینے کے لئے استعمال ہونے والے پٹھوں کو فالج ہو جاتا ہے جو جان لیوا ہو سکتا ہے۔

جن لوگوں کو پولیو ہوتا ہے، ان میں سے:

- 100 میں سے 1 کو فالج ہو جائے گا۔
- فالج میں مبتلا ہونے والے ہر 10 میں سے 1 مریض مر جائے گا۔
- فالج میں مبتلا ہو کر زندہ رہنے والے ہر 2 میں سے 1 مستقل طور پر معذور ہو جائے گا۔

کسے پولیو کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے پولیو کا انسداد ممکن ہے۔

تمام بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسین کے حصے کے طور پر پولیو کی ویکسین دی جاتی ہے۔ 1 میں 6 ویکسین ڈفتھیریا، ہیپاٹائٹس بی، Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی)، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

4-5 سالہ بچوں کو ویکسین کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے (4 میں 1 ویکسین)، جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

اگر آپ کے بچے کو ویکسینیشن کی ضرورت ہے یا آپ کو اپنے بچے کی ویکسینیشن کی حیثیت ٹھیک سے معلوم نہیں تو مشورے کے لئے اپنے جی پی سے رابطہ کریں

کسے پولیو ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو پولیو ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین کی سابقہ خوراک یا ویکسین کے کسی حصے سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

پولیو ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے کو بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

پولیو ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

یہ ویکسین مدافعتی نظام کو پولیو کے خلاف تحفظ قائم کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ شیر خوار بچوں کو حفاظت کے لئے ویکسین کی تین خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

پولیو ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

99 فیصد بچے مجوزہ ویکسین شیڈول مکمل کرنے کے بعد پولیو کے خلاف مدافعت حاصل کر لیتے ہیں۔

کیا ابھی تک پولیو کے کیس سامنے آتے ہیں؟

2022 کے دوران نیو یارک میں ایک غیر ویکسین یافتہ شخص کو پولیو انفیکشن ے نتیجے میں فالج ہو گیا۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں